Poem 8

Ozymandias

Text & Additional Questions Answers

Q.1 What kind of feeling does the poem create in the reader's mind? (Mtn-G1)-16 (Bwp-G2)-16 (Fsd-G1)-16 (Shw-G2)-16

شاعر قاری کے ذہن میں کیسے جذبات پیدا کرتا ہے؟

Ans. The poem is full of suspense. It creates the feeling of awe and fear in the reader's mind. One feels horrified to see the shattered parts of the statue in the desert.

نظم ڈرامائی اثرات سے بھرپور ہے۔ یہ قاری کے ذہن میں دہشت اور خوف کے جذبات پیدا کرتی ہے۔ مسافر صحرا میں ایک مجسمے کے بکھرے ہوئے حصوں کو دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

Q.2 What did the traveller see in the desert? مسافر نے صحرا میں کیا دیکھا تھا؟ (Grw-G1)-16

Ans. The traveller saw two vast and trunkless legs of stone, a half sunk and shattered visage of a statue lying in the desert. It is the statue of the king Ozymandias.

مسافر نے صحرا میں دھڑ کے بغیر پتھر کی دو بڑی انسانی ٹانگوں والا مجسمہ دیکھا جو ریت میں آدھا دھنسا ہوا تھا اور اس کا چہرہ مسخ تھا۔ یہ بادشاہ "اوزیمنڈیس" کا مجسمہ ہے۔

Q.3 What words were inscribed at the bottom of the statue? (Dgk-G1)-16 (Azk-G2)-16

مجسمے کے پائے پر کونسے الفاظ کندہ تھے؟

Ans. The following words were written at the bottom of the pedestal,

مجسمے کے پائے پر مندرجہ ذیل الفاظ کندہ تھے۔

"My name is Ozymandias, king of kings,
Look on my works, ye Mighty and despair".

"میرا نام "اوزیمنڈیس" ہے۔ میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ میرے کارناموں کو دیکھو، عظیم کارنامے جسے تم دیکھ کر مایوس ہو جاؤ گے۔

Q.4 What had the sculptor stamped on the lifeless things?

مجسمہ ساز نے بے جان (مجسمہ) پر کیا تاثرات چھوڑے تھے؟

Ans. The sculptor had stamped the frown and sneer of cold command with wrinkled lip on the lifeless statue. He is so expert in his art that everyone can read the passions of the lifeless statue like real being.

مجسمہ ساز نے بے جان مجسے پر تیوری اور حقارت سے بھرے بے رحمانہ حکم کا تاثر چھوڑا۔ وہ اپنے فن میں اس قدر ماہر تھا کہ ہر شخص اس بے جان مجسمے پر ایک زندہ شخص کی طرح جذبات کو پڑھ سکتا ہے۔

Q.5 Who was telling the story to the poet? شاعر کو کہانی کون سنا رہا تھا؟

Ans. A traveller who had come from an ancient land told the story to the poet that he had seen a shattered statue of a king in the desert.

ایک مسافر جو قدیم سرزمین سے آیا تھا اُس نے شاعر کو یہ کہانی سنائی کہ اس نے صحرا میں ایک بادشاہ کے ٹوٹے ہوئے مجسمے کو دیکھا تھا۔

Q.6 What is the moral of the poem? نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans. The moral of the poem is that man is mortal, and this world is mere shadow. All worldly grandeur and glory is short lived. Every thing vanishes with the passage of time. Therefore, the man should not be proud of himself. نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان فانی ہے اور یہ دنیا محض ایک سایہ ہے۔ تمام دنیاوی شان و شوکت عارضی ہے۔ ہر چیز وقت کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے انسان کو خود پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیے۔

Q.7 What does mean by shattered visage? مسخ شدہ شکل سے کیا مراد ہے؟

Ans. The shattered visage means a face with broken parts. It also means that no one was there to take care of the dead king. The mighty king was now worst than a beggar. مسخ شدہ (شکل) سے مراد ایسا چہرہ ہے جس کے تمام حصے بکھر گئے ہوں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مردہ شہنشاہ کے مجسمے کی دیکھ بھال کیلئے کوئی شخص موجود نہیں تھا۔ عظیم الشان بادشاہ آج ایک فقیر سے بھی بدتر تھا۔

Q.8 Who was Ozymandias? ''اوزیمینڈیس'' کون تھا؟ **(Rwp-G2)-16**

Ans. Ozymandias was an ancient king of Egypt. He was cruel and proud of his achievements. He used to rule his subject with an iron hand.

''اوزیمینڈیس'' مصر کا قدیم بادشاہ تھا۔ وہ ایک ظالم بادشاہ تھا جو اپنے کارناموں پر گھمنڈ کرتا تھا۔ اُس نے اپنی رعایا پر (آہنی انداز میں) ظلم کے ذریعے حکومت کی۔

Q.9 Discuss the elements of irony in the poem. نظم میں طنز پر روشنی ڈالیں۔

Ans. The shattered parts of the statue of the king show the elements of irony in the poem that even the statue of the king of kings was decaying in the desert. بادشاہ کے مجسمے کے ٹوٹے ہوئے حصے نظم میں طنز کے پہلو پر روشنی ڈالتے ہیں کہ بادشاہوں کے بادشاہ کا مجسمہ بھی اب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

*****

Text Book Exercise

1. Choose the correct answer.

i. The traveller saw a ________ in the desert

a) snake b) *statue* c) camel d) water

ii. The poet met a________.

a) *traveller* b) sailor c) beggar d) captain

iii. His name was written on the________.

a) face b) body c) *pedestal* d) wood

iv. The wreck of the statue was ________.

a) *colossal* b) small c) big d) little